تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے جسے شیخ مفیدؒ سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ !بعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیرالمؤمنین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے قبہ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہوکر یہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ

طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ اللهِ وَأَخُو رَسُولِهِ، وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِهِ حُجَجُ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

علی بن ابی طالبؑ مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسولؐ کے بھائی ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ امام جوان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجت ہیں

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اسکے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ خَلِيفَةِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے وارث آدمؑ جو خلیفہ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث نوحؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے وارث ابراہیمؑ جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ جو خدا کے کلیم ہیں

يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ

آپ پر سلام ہو اے وارث عیسیٰؑ جو روح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث محمدؐ جو خدا کے رسولوں کے

الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر آپ پر سلام ہو اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار آپ پر سلام ہو

يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی سلام ہو آپ پر اے اولین و آخرین کے علم کے ورثہ دار سلام ہو آپ پر کہ

أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

آپ بہت بڑی خبر ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ ہی صراط مستقیم ہیں آپ پر سلام ہو کہ آپ سنوارے ہوئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْكَرِيمُ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ، اَلسَّلامُ

صاحب مرتبہ ہیں آپ پر سلام ہو کہ ا پ پرہیزگار وصی ہیں آپ پر سلام ہو کہ ا پ راضی شدہ پاک شدہ ہیں آپ پر

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيءُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو کہ ا پ چودھویں کے چمکتے چاند ہیںآپ پر سلام ہو کہ ا پ سب سے بڑے تصدیق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو

الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدىٰ، اَلسَّلامُ

کہ ا پ سب سے بڑھ کرحق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو کہ ا پ روشن و تاباں چراغ ہیں آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ الْكُبْرىٰ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ اللهِ وَ

اے ہدایت دینے والے امامؑ آپ پر سلام ہوائے تقویٰ کے نشان آپ پر سلام ہوائے خدا کی بہت بڑی حجت آپ پر سلام ہوائے خدا کے مقرب اور

خَالِصَتَهُ وَأَمِينَ اللهِ وَصَفْوَتَهُ وَبَابَ اللهِ وَحُجَّتَهُ وَمَعْدِنَ حُكْمِ اللهِ وَسِرِّهِ، وَعَيْبَةَ عِلْمِ اللهِ وَخَازِنَهُ،

اس کے خاص کردہ اور خدا کے امانتدار اوراس کے چنے ہوئے باب الٰہی اوراس کی حجت خدا کے حکم اوراس کے راز کے حامل خدا کے علم کے جامع اور

وَسَفِيرَ اللهِ فِي خَلْقِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ

خزینہ داراورخلق خدا میں اس کے نمائندہ میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے ا پ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاتَّبَعْتَ الرَّسُولَ، وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلاوَتِهِ، وَبَلَّغْتَ عَنِ اللهِ، وَوَفَيْتَ بِعَهْدِ

روکا ا پ نے رسولؐ کی پیروی کی اور قرا ن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے ا پ نے خدا کا پیغام دیا خدا کا عہد پورا کیا اور ا پ کے ذریعے خدا کی

اللهِ، وَتَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللهِ، وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ، وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ صَلَّى

باتیں مکمل ہوئیں ا پ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے ا پ نے خدا اوراس کے رسولؐ کی خاطر نصیحت وخیرخواہی کی ا پ نے جان کی بازی لگائی

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ صَابِراً مُحْتَسِباً مُجَاهِداً عَنْ دِينِ اللهِ مُوَقِّياً لِرَسُولِ اللهِ، طَالِباً

صبروا ô ط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے اورخدا کے رسولؐ کی ا برو کے لیے خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پرتوجہ رکھے ہوئے اور

مَا عِنْدَ اللهِ، رَاغِباً فِيمَا وَعَدَ اللهُ، وَمَضَيْتَ لِلَّذِي كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيداً وَشَاهِداً وَمَشْهُوداً، فَجَزَاكَ

ا پ اس عقیدہ پر باقی رہے کہ جس کیلئے ا پ شہید ہوئے ا پ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے ا پ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے اوراسلام

اللهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنِ الْإِسْلامِ وَأَهْلِهِ مِنْ صِدِّيقٍ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ . أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ

وصاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر وبرتر جزاء، میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ سب لوگوں میں اول ہیں اسلام لانے میں ان میں سے مخلص ہیں ایمان

إِسْلاماً، وَأَخْلَصَهُمْ إِيمَاناً، وَأَشَدَّهُمْ يَقِيناً، وَأَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ، وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً، وَأَحْوَطَهُمْ عَلَى

میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین میں ان سے زیادہ خوف خدا والے ہیں اور سب سے زیادہ مصیبت برداشت کرنے والے اور رسول اللہؐ کے بارے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ،وَأَفْضَلَهُمْ مَناقِبَ ،وَأَکْثَرَهُمْ سَوابِقَ،وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً،وَأَشْرَفَهُمْ

میں زیادہ محتاط ہیں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں فضیلتوں میں ان سے بلندتر اور برتر ہیں درجے میں ارفع اورمنزلت میں بزرگ تر ہیں

مَنْزِلَةً، وَأَکْرَمَهُمْ عَلَیْهِ، فَقَوِیتَ حِینَ وَهَنُوا، وَلَزِمْتَ مِنْهاجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ،

آنخضرتؐ کے نزدیک پس آپ قوی تھے جب وہ لوگ کمزور پڑے اور آپ قائم رہے طریقہ رسولؐ پر پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آلؑ پر اور میں گواہی دیتا

وَأَشْهَدُ أَنَّکَ کُنْتَ خَلِیفَتَهُ حَقّاً، لَمْ تُنازَعْ بِرَغْمِ الْمُنافِقِینَ، وَغَیْظِ الْکافِرِینَ، وَضِغْنِ الْفاسِقِینَ

ہوں کہ آپ انکے خلیفہ برحق بلا تنازعہ ہیں منافقوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کے کینے کے باوجود آپ دین کے امر کے ساتھ قائم رہے

وَقُمْتَ بِالْأَمْرِ حِینَ فَشِلُوا، وَنَطَقْتَ حِینَ تَتَعْتَعُوا، وَمَضَیْتَ بِنُورِ اللهِ إِذْ وَقَفُوا، فَمَنِ اتَّبَعَکَ فَقَدِ

جب لوگ سست پڑ گئے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پر چلے جب وہ رکے ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا

اهْتَدیٰ، کُنْتَ أَوَّلَهُمْ کَلاماً،وَأَشَدَّهُمْ خِصاماً،وَأَصْوَبَهُمْ مَنْطِقاً وَأَسَدَّهُمْ رَأْیاً وَأَشْجَعَهُمْ قَلْباً

گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے سخت تر گفتار میں ان سے خوب تر رائے میں ان سے محکم تر دل کے سب سے بہادر ہیں

وَأَکْثَرَهُمْ یَقِیناً، وَأَحْسَنَهُمْ عَمَلاً، وَأَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ، کُنْتَ لِلْمُؤْمِنِینَ أَباً رَحِیماً إِذْ صارُوا

یقین میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ مومنوں کیلئے مہربان باپ جب آپکے اردگرد جمع ہو گئے

عَلَیْکَ عِیالاً ، فَحَمَلْتَ أَثْقالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوا، وَحَفِظْتَ مَا أَضاعُوا وَرَعَیْتَ مَا أَهْمَلُوا، وَ

آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جنکے مقابل وہ ناتواں تھے آپ نے بچا لیا جو انہوں نے گنوایا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ ڈر گئے

شَمَّرْتَ إِذْ جَبُنُوا، وَعَلَوْتَ إِذْ هَلِعُوا، وَصَبَرْتَ إِذْ جَزِعُوا، کُنْتَ عَلَی الْکافِرِینَ عَذاباً صَبّاً

آپ غالب آئے جب وہ نالے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے نہ رکنے والا عذاب انکے لیے سختی اور قہر و غضب تھے

وَغِلْظَةً وَغَیْظاً، وَ لِلْمُؤْمِنِینَ غَیْثاً وَخِصْباً وَعِلْماً، لَمْ تُفْلَلْ حُجَّتُکَ، وَلَمْ یَزِغْ قَلْبُکَ وَلَمْ

اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و نعمت کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور نہ تھی آپ کا دل کج نہ ہوا آپ کی سمجھ میں کمی نہ ہوئی

تَضْعُفْ بَصِیرَتُکَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُکَ، کُنْتَ کَالْجَبَلِ لاَ تُحَرِّکُهُ الْعَواصِفُ، وَلاَ تُزِیلُهُ

اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ پہاڑ کی طرح جمے کہ جسے آندھیاں ہلا نہیں سکیں بجلی کی کڑک اسے گرا نہیں سکی

الْقَواصِفُ، کُنْتَ کَما قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ قَوِیّاً فِی بَدَنِکَ، مُتَواضِعاً فِی نَفْسِکَ،

آپ ایسے تھے ‰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی

عَظِیماً عِنْدَ اللهِ، کَبِیراً فِی الْأَرْضِ، جَلِیلاً فِی السَّماءِ لَمْ یَکُنْ لاَِحَدٍ فِیکَ مَهْمَزٌ وَلاَ لِقائِلٍ

کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت والے آپکے متعلق کسی کے لئے نکتہ چینی کا مقام نہیں کوئی بولنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فِیکَ مَغْمَزٌ وَلاَ لِخَلْقٍ فِیکَ مَطْمَعٌ وَلاَ لاَحَدٍ عِنْدَکَ هَوادَةٌ، یُوجَدُ الضَّعِیفُ الذَّلِیلُ عِنْدَکَ

والا ٓپ کی برائی نہیں بتا سکتا لوگوں کو ٓپ کی طرف داری میں کوئی لالچ نہیں نہ ٓپ کے ہاں کسی کے لیے کچھ رعایت ہے ہر کمزور ٓپ کے نزدیک

قَوِیّاً عَزِیزاً حَتَّی تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِیُّ الْعَزِیزُ عِنْدَکَ ضَعِیفاً حَتَّی تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ، الْقَرِیبُ

طاقتور ہے جب تک ٓپ اس کا حق اسے دلا نہ دیں اور ہر طاقتور شخص ٓپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول نہ کرلیں اس معاملے

وَالْبَعِیدُ عِنْدَکَ فِی ذلِکَ سَواءٌ شَأْنُکَ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُکَ حُکْمٌ وَحَتْمٌ ،وَ

میں اپنا بیگانہ ٓپ کینزدیک برابر ہے ٓپ کی روش حق سچائی اور ملائ۔ت ہے ٓپ کے قول میں مضبوطی و استواری ٓپ کے حکم میں نرمی و ثبات ٓپکی

أَمْرُکَ حِلْمٌ وَعَزْمٌ، وَرَأْیُکَ عِلْمٌ وَحَزْمٌ، اعْتَدَلَ بِکَ الدِّینُ، وَسَهُلَ بِکَ الْعَسِیرُ، وَأُطْفِیَتْ

رائے میں علم وپختگی ہے کہ دین اسلام ٓپ کے ذریعے سنبھلا ٓپ کے ذریعے مشکل کام ٓسان ہوا ٓپکے ذریعے فتنے کی ٓگ ٹھنڈی ہوئی

بِکَ النِّیرانُ، وَقَوِیَ بِکَ الْاِیمانُ، وَثَبَتَ بِکَ الْاِسْلامُ، وَهَدَّتْ مُصِیبَتُکَ الْاَنامَ، فَإِنَّا

ٓپکے ذریعے ایمان کوقوت ملی ٓپکے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور ٓپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر کیا پس ہم خدا ہی کیلئے ہیں اور اسی کیطرف

لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَیْهِ راجِعُونَ،لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ،وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ خالَفَکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَریٰ عَلَیْکَ،

پلٹیں گے خدا لعنت کرے ٓپکے قاتل پر خدا لعنت کرے ٓپکے مخالف پرخدا لعنت کرےٓپ پر جھوٹ باندھنے والے پرخدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ وَغَصَبَکَ حَقَّکَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذلِکَ فَرَضِیَ بِهِ، إِنَّا إِلَی اللّٰهِ

ٓپ سے ناانصافی کرنے والے اور ٓپ کا حق دبانے والے پراور خدا لعنت کرے اس معاملے پرخوش ہونے والے پر یقیناً ہم ٓپکے سامنے ان سے

مِنْهُمْ بُراءُ، لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً خالَفَتْکَ، وَجَحَدَتْ وِلایَتَکَ، وَتَظاهَرَتْ عَلَیْکَ وَقَتَلَتْکَ،وَحادَتْ

بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے ٓپکی مخالفت کی ٓپکی ولایت سے انکار کیا ٓپکے دشمن کا ساتھ دیا ٓپ سے جنگ کی

عَنْکَ وَخَذَلَتْکَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ النَّارَ مَثْواهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ . أَشْهَدُ لَکَ

ٓپکی جمعیت سے نکل گیا اور ٓپکو چھوڑ دیا حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا **1** نہ بنایا اور وہ بڑا ہی برا **1** نا ہے میں گواہی دیتا ہوں ٓپ کی

یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَوَلِیَّ رَسُولِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ بِالْبَلاغِ وَالْاَداءِ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ حَبِیبُ اللّٰهِ وَبابُهُ

اے خدا کے ولی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کار تبلیغ میں معاون اور ادائے فرض میں معاون اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ٓپ خدا کے دوست اور اس کا

وَأَنَّکَ جَنْبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِی مِنْهُ یُؤْتیٰ، وَأَنَّکَ سَبِیلُ اللّٰهِ، وَأَنَّکَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَخُو رَسُولِهِ

دروازہ ہیں اور یہ کہ ٓپ خدا کے طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک ٓپ خدا کا راستہ ہیں نیز ٓپ خدا کے بندے اور اسکے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، أَتَیْتُکَ زائِراً لِعَظِیمِ حالِکَ وَمَنْزِلَتِکَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ، مُتَقَرِّباً

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک آپ کا مقام ومرتبہ بلند ہے میں ٓپ کی زیارت سے خدا کا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلَى اللهِ بِزِيارَتِكَ، راغِباً إِلَيْكَ فِي الشَّفاعَةِ، أَبْتَغِي بِشَفاعَتِكَ خَلاصَ نَفْسِي، مُتَعَوِّذاً

قرب چاہتا ہوں شفاعت کیلئے آپ کی طرف مائل ہوا ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے

بِكَ مِنَ النَّارِ، هارِباً مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُها عَلَى ظَهْرِي، فَزِعاً إِلَيْكَ رَجاءَ رَحْمَةِ رَبِّي،

گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بوجھ میری پشت پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ

أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يا مَوْلايَ إِلَى اللهِ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوائِجِي، فَاشْفَعْ

آپ خدا کے حضور میری شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات بر لائے پس اے مومنوں کے

لِي يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللهِ فَإِنِّي عَبْدُ اللهِ وَمَوْلاكَ وَزائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللهِ الْمَقامُ الْمَعْلُومُ

امیر خدا کیسامنے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ ہوں آپکا محبّ اور زائر ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں

وَالْجاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ، وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اس کے حضور بڑی عزت اور اونچی شان کے مالک ہیں آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَأَمِينِكَ الْاَوْفى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقى وَيَدِكَ الْعُلْيا وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنى وَ

اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین مضبوط رسی تیرا اوپر والا ہاتھ تیرا کلمہ

حُجَّتِكَ عَلَى الْوَرىٰ وَصِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ سَيِّدِ الْاَوْصِياءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِياءِ وَعِمادِ الْاَصْفِياءِ،

ō مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر اوصیاء کا سردار اولیاء کا

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْسُوبِ الْمُتَّقِينَ، وَقُدْوَةِ الصِّدِّيقِينَ، وَ إِمامِ الصَّالِحِينَ ، الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ،

مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیرؑ نیکو کار سالار صدیقوں کا پیشوا خوش کرداروں کا

وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ، وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ،وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ

امام لغزش سے محفوظ خطا سے دور عیب سے پاک شک سے دور تیرے نبی کا بھائی تیرے رسولؐ کا وصی شب ہجرت ان کے

وَالْبائِتِ عَلَى فِراشِهِ وَالْمُواسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ

بستر پر سونے والا ان پر جان قربان کرنے والا اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تو نے ان کی نبوت کی تلوار بنایا ان کی رسالت کا

وَمُعْجِزاً لِرِسالَتِهِ وَدَلالَةً واضِحَةً لِحُجَّتِهِ، وَحامِلاً لِرايَتِهِ، وَوِقايَةً لِمُهْجَتِهِ، وَهادِياً لِاُمَّتِهِ، وَيَداً

معجزہ اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی جان کا محافظ ان کی امت کا رہبر ان کا بازوئے شمشیر ان کے سر کا

لِبَأْسِهِ وَتاجاً لِرَأْسِهِ وَباباً لِنَصْرِهِ وَمِفْتاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى هَزَمَ جُنُودَ الشِّرْكِ بِأَيْدِكَ وَأَبادَ عَساكِرَ

تاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکر مات ہو گئے اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـكُـفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضَاتِكَ وَمَرْضَاةِ رَسُولِكَ وَجَعَلَها وَقْفاً عَلَى طاعَتِهِ، وَمَجنّاً

ہوگئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسولؐ کی رضا پر نثار کی اس نے خود کو ان کی فرمانبرداری میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال

دُونَ نَـكْبَتِـهِ، حَتَّىٰ فاضَتْ نَفْسُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كَفِّهِ وَاسْتَلَبَ بَرْدَها وَمَسَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ

بنا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پرواز کر گئی جب کہ آپ اسکی آغوش میں تھے اس نے جسد رسولؐ کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ

وَأَعـانَتْـهُ مَـلائِكَتُكَ عَلَى غُسْلِهِ وَتَجْهِيزِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَوارىٰ شَخْصَهُ، وَقَضى دَيْنَهُ وَأَنْجَزَ

پھیرا اور ان کے غسل و کفن میں تیرے فرشتوں نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کے قرضے ادا کیے ان کے

وَعْـدَهُ وَلَـزِمَ عَهْدَهُ وَاحْتَذى مِثالَهُ، وَحَفِظَ وَصِيَّتَهُ، وَحِينَ وَجَدَ أَنْصاراً نَهَضَ مُسْتَقِلّاً بِأَعْباءِ

وعدے نبھائے ان کے عہد پر قائم رہا انکے نقش قدم پر چلا انکی وصیت کا پابند رہا اور جب مددگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ داریاں

الْـخِـلافَةِ، مُضْطَلِعاً بِأَثْقالِ الْإِمامَةِ، فَنَصَبَ رايَةَ الْهُدىٰ فِي عِبادِكَ، وَنَشَرَ ثَوْبَ الْأَمْنِ فِي

سنبھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے پھر علی نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہر و دیہات میں امن و امان قائم

بِـلادِكَ، وَبَسَـطَ الْـعَدْلَ فِي بَرِيَّتِكَ، وَحَكَمَ بِكِتابِكَ فِي خَلِيقَتِكَ، وَأَقامَ الْحُدُودَ وَقَمَعَ

کیا تیری مخلوق میں عدل و انصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کئے دین کی حدود قائم کیں اور کفر و انکار کی جڑیں کاٹیں

الْـجُـحُودَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَسَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَأَبادَ الْفَتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ وَالْقاسِطَةَ وَالْمارِقَةَ،

کجرؤوں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے والوں پھوٹ ڈالنے والوں

وَلَـمْ يَـزَلْ عَلَى مِنْهاجِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوَتِيرَتِهِ، وَلُطْفِ شاكِلَتِهِ، وَجَمالِ سِيرَتِهِ،

اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طور طریقے پر قائم رہے ان کے چلن ان کے نیک افعال اور ان کی سیرت کی

مُـقْتَـدِيـاً بِسُنَّتِهِ، مُتَعَلِّقاً بِهِمَّتِهِ، مُباشِراً لِطَرِيقَتِهِ، وَأَمْثِلَتُهُ نَصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبادَكَ عَلَيْها وَ

خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے انکے مقصد کو نظر میں رکھا انکے طریقے اپنائے انکے نمونہ عمل پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا

يَـدْعُـوهُـمْ إِلَيْهـا إِلى أَنْ خُضِبَتْ شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ . اَللّٰهُمَّ فَكَما لَمْ يُؤْثِرْ فِي طاعَتِكَ شَكّاً

اور انہیں اسی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہوگئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیؑ) نے تیری اطاعت

عَـلَـى يَـقِينٍ، وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلاةً زاكِيَةً نامِيَةً يَلْحَقُ بِها دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ

میں شک کو یقین پر غلبہ نہ پانے دیا اور ایک لمحہ کے لیے تیرے ساتھ شریک قرار نہیں دیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی جائے اسکے ذریعے انہیں

فِـي جَـنَّتِكَ،وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلاماً، وَآتِنا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوالاتِهِ فَضْلاً وَ إِحْساناً وَمَغْفِرَةً

اپنی جنت میں نبی اکرمؐ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف سے انہیں رحمت و سلام پہنچا دے اور ہمیں انکی محبت کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَرِضْواناً، إِنَّکَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسِيمِ، بِرَحْمَتِکَ يا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

اور خوشنودی نصیب فرما دے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بوجہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اسکے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے، پہلے دایاں رخسار پھر بایاں رخسار اس پر رکھے اسکے ساتھ ہی قبلہ رخ ہو کر نماز زیارت بجالائے نماز کے بعد جو چاہے دعا مانگے پھر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ بَشَّرْتَنِي عَلَى لِسانِ نَبِيِّکَ وَرَسُولِکَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُکَ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتَ وَ

اے معبود: بے شک تو نے اپنے نبی و رسول محمدؐ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آلؑ پر پس تو نے فرمایا بشارت دے دو ایمان والوں کو کہ

بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ وَ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِجَمِيعِ أَنْبِيائِکَ وَرُسُلِکَ

انکے لیے پرودرگار کے ہاں کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر جب میں ان کی معرفت رکھتا

صَلَواتُکَ عَلَيْهِمْ، فَلا تَقِفْنِي بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفاً تَفْضَحُنِي فِيهِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهادِ، بَلْ

ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا

قِفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى التَّصْدِيقِ بِهِمْ . اَللّٰهُمَّ وَأَنْتَ خَصَصْتَهُمْ بِكَرامَتِکَ، وَأَمَرْتَنِي بِاتِّباعِهِمْ،

اے معبود! تو نے ان کو اپنی طرف سے بزرگی دے کر خصوصیت عطا فرمائی اور انکی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا قرب

اَللّٰهُمَّ وَ إِنِّي عَبْدُکَ وَزائِرُکَ مُتَقَرِّباً إِلَيْکَ بِزِيارَةِ أَخِي رَسُولِکَ وَعَلَى كُلِّ مَأْتِيٍّ وَمَزُورٍ

حاصل کرتا ہے تیرے نبیؐ کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آنیوالے اور زائر کا حق ہے اس پر جسکی زیارت آکر کی جا رہی ہے اور آپ بہترین میزبان ہیں کہ

حَقٌّ لِمَنْ أَتاهُ وَزارَهُ وَأَنْتَ خَيْرُ مَأْتِيٍّ، وَأَكْرَمُ مَزُورٍ، فَأَسْأَلُکَ يا اللهُ يا رَحْمٰنُ يا رَحِيمُ يا جَوادُ

جسکے پاس آیا جائے اور ان سب سے زیادہ کریم ہیں جن کی زیارت کی جائے پس میں سوالی ہوں اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنیوالے عطا کرنے والے

يا ماجِدُ يا أَحَدُ يا صَمَدُ يا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صاحِبَةً وَلا

اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا

وَلَداً أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَکَ إِيَّايَ مِنْ زِيارَتِي أَخا رَسُولِکَ

سوال ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسولؐ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ

فَكاکَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسارِعُ فِي الْخَيْراتِ وَيَدْعُوکَ رَغَباً وَرَهَباً،وَ

دے جو میری گردن کو آگ سے آزاد کرتا ہو نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں

تَجْعَلَنِي لَکَ مِنَ الْخاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِزِيارَةِ مَوْلايَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طالِبٍ وَ

اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علی بن ابی طالبؑ کی زیارت کرائی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وِلايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ، وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ. اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنِي

اور انکی ولایت و معرفت بخشی ہے پس مجھے ان میں قرار دے جو انکی مدد کرتے اور انکی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد دے کر

مِنْ شِيعَتِهِ، وَتَوَفَّنِي عَلَى دِينِهِ. اَللّٰهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِحْسانِ

احسان فرما اے معبود! مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اوران کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے اپنی رحمت خوشنودی بخشش

وَالرِّزْقِ الْواسِعِ الْحَلالِ الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

احسان اور حلال و پاک زیادہ روزی عطا کر جس کا تو اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

مولف کہتے ہیں معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کے دن حضرت خضر علیہ السلام اِنَّا لِلّٰہِ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور آنجنابؑ کے مکان کے دروازے پر آکر یہ کلمات کہے:

رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ، كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلاماً، وَأَخْلَصَهُمْ إِيماناً، وَأَشَدَّهُمْ يَقِيناً،

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت کے سب سے پہلے مسلم، ایمان میں سب سے زیادہ مخلص یقین میں سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے

وَأَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ

زیادہ خوف خدا والے تھے

حضرت خضر علیہ السلام نے امیر المومنین علیہ السلام کے بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں پس اگر روزِ !بعث یہ زیارت بھی پڑھی جائے تو بہت مناسب ہے۔اوران کلمات کی اصل جو منزلہ زیارت روز شہادت ہے اسے ہم نے ہدیۃ الزائر میں ذکر کیا ہے۔لہٰذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔یادرہے کہ اس سے قبل اعمال شب !بعث کے ضمن میں ہم نے ابن بطوطہ کے سفرنامے کا اقتباس اور کلام نقل کیا ہے جو اس روضہ مشرفہ سے متعلق تھا اور بہتر ہوگا کہ اس مقام پر انہیں بھی دیکھ لیا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com